Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH

بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۲ صفر ۱۳۹۳ھ ۱۸ امان ۱۳۵۲ہش ۱۸ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۶۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۷ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ ”طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ“
احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۱۷ امان ۔ کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں مختلف اہم امور کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا احمدیت سے باہر اسوقت بنی نوع انسان دو گروہوں میں منقسم ہیں۔ ایک وہ گروہ ہے جس میں بظاہر باہمی اخوت و محبت کا کوئی جذبہ باقی نہیں رہا اور اس نے اپنے لئے ہلاکت کے سب سامان اکٹھے کر لئے ہیں۔ دوسرا گروہ وہ ہے جو دھڑکتے ہوئے دلوں اور خوف کیساتھ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی گذار رہا ہے۔ حضور نے فرمایا اسوقت بنی نوع انسان سخت خطرے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی اسے خطرناک تباہی سے بچا سکتا ہے اور عاجزانہ دعائیں ہی اس فضل کو جذب کرنے کا موجب ہو سکتی ہیں۔ خود ہمارے ملک میں بھی فتنہ فساد زوروں پر ہے اسلئے موجودہ ایام میں ہمیں بنی نوع انسان کیلئے اور بالخصوص اپنے ملک کی حفاظت اور استحکام کیلئے خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں ۔۔۔ اسکے بعد حضور نے ربوہ میں شجر کاری کی مہم کا ذکر کرتے ہوئے درختوں اور پودوں کی حفاظت کے سلسلے میں اہم نصائح فرمائیں۔

آخر میں حضور نے ربوہ میں اشاعت قرآن مجید کی خاطر جدید پریس کی مجوزہ عمارت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس عمارت کی تعمیر کے سلسلے میں جو کھدائی ہوگی اس میں اخراجات کی بچت کے پیش نظر ربوہ کے جملہ محلہ جات کو موقع دیا جائے گا کہ وہ باری باری وقارِ عمل کریں۔ امید ہے کہ احباب ذوق و شوق کے ساتھ اس میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں گے۔

مرکزی بزمِ حسنِ بیان کا تیسرا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مرکزی بزم حسن بیان کا تیسرا اجلاس ۱۸ مارچ ۱۹۷۳ء بروز اتوار ۴½ بجے شام ایوانِ محمود کے لان میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآبادی نہایت ایمان افروز واقعات پر مشتمل ایک ٹھوس اور پُر مغز مقالہ بعنوان ”پیکرِ صدق و صفا حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین رضی اللہ عنہ“ پیش فرمائیں گے۔ احباب جماعت اور بالخصوص خدام الاحمدیہ کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعتِ احمدیہ کا ہر فرد شجرِ اسلام کی ایک شاخ ہے

تم استقامت اور اپنے عملی نمونے کے ذریعے اس درخت کی حفاظت کرو

”اسلام کی رُوح اور اصل حقیقت تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مکالمہ اور مخاطبہ کا شرف وہ انسان کو عطاء کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ آسمان سے انعام و اکرام ملتے ہیں۔ جب انسان اس مرتبہ اور مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اس کی نسبت کہا جاتا ہے۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ یعنی یہی وہ لوگ ہیں جو کامل ترقی پاکر اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے نجات پائی ہے۔

غرض جب کہ یہ حالت ہے اور اسلام کے دنیا میں آنے کی یہ غرض اور غایت ہے اور نجات کی حقیقت بغیر اس کے متحقق نہیں ہوتی۔ تو ہماری جماعت کو کس قدر فکر کرنا چاہیئے کہ وُہ اِن باتوں کو جب تک حاصل نہ کرلیں اُس وقت تک بے فکر اور مطمئن نہ ہو جاویں۔“

”تم استقامت اور اپنے نمونے سے (اسلام کے) اس درخت کی حفاظت کرو۔ کیونکہ تم میں سے ہر ایک اس درخت کی شاخ ہے، اور وہ درخت اسلام کا شجر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں چاہتا ہوں کہ اِس شجر کی حفاظت کی جاوے۔

اسلام کی حفاظت اور سچّائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو یہ پہلو ہے کہ تم سچّے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ۔ اور دُوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خُوبیوں اور کمالات کو دُنیا میں پھیلاؤ۔ اِس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی (بھی) حاجت ہے۔“

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۲، ۳۲۳)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمقام ربوہ منعقد ہوگی۔

جو احباب بیرون ربوہ سے بطور زائر (مہمان) تشریف لائیں وہ مقامی پریذیڈنٹ یا امیر صاحب کی تصدیق ضرور ساتھ لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- سید عبدالحی ۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدرسوم کے خلاف جہاد

(مرسلہ:- نظارت اصلاح و ارشاد - ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بدرسوم اور بدعات کے خلاف جہاد کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"ہماری جماعت کا پہلا اور آخری فرض یہ ہے کہ توحید خالص کو اپنے نفسوں میں بھی اور اپنے ماحول میں بھی قائم کریں اور شرک کی سب کھڑکیوں کو بند کر دیں۔ . . توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے اور کوئی شخص جو توحید خالص پہ قائم ہونا چاہے۔ وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہوسکتا جب تک وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے۔ . . . میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا۔ اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا۔ وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے۔ وہ اس طرح جماعت سے نکال کر باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پہ وارد ہو، یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو، اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو۔ اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں سستا سودا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جون ۱۹۶۷ء)

رسومات و بدعات کی نشان دہی

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نظارت اصلاح و ارشاد بعض غیر اسلامی رسوم اور بدعات کی نشان دہی کرتی ہے اور توقع رکھتی ہے کہ احباب جماعت اپنے معاشرہ کو ان سے کلیتہً پاک رکھنے کی پوری جد و جہد کریں گے۔ امراء جماعت اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس امر کی نگرانی کریں۔ احباب جماعت ان بدرسوم اور بدعات کے مرتکب نہ ہوں۔

بدعت کی تعریف

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"بدعت وہ ہے جسے لوگ قطعی حکم نہ ہونے کے باوجود پابندی سے اختیار کریں۔ اور وہ اسلام سے ثابت نہ ہو۔ لیکن لوگوں کے کہنے سے اسے ضروری سمجھا جائے یہ نمائش ہوتی ہے اور اس کا اختیار کرنا اسراف میں داخل ہے۔"

(الفضل ۱۸ اپریل ۱۹۳۰ء)

بچہ کی پیدائش سے متعلق رسوم

بچہ کی ولادت پر خوشی ایک فطرتی جذبہ ہے۔ اس موقعہ پر مسنون طریق یہ ہے کہ دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی جائے۔ ساتویں دن عقیقہ کیا جائے یعنی بال منڈوائے جائیں۔ توفیق ہو تو بکرا ذبح کیا جائے۔ لڑکے کی صورت میں دو اور لڑکی کی صورت میں ایک۔ لڑکا ہو تو ختنہ بھی ساتھ ہی کر دینا مناسب ہے۔ ان کے علاوہ اس موقع پر ڈھول ڈھمکا اور گانا بجانا جائز نہیں ہے۔

مشرکانہ نام سے اجتناب

بچہ کا پاکیزہ اور بامعنی نام رکھنا چاہیئے۔ ایسا نام جس میں شرک کی ملونی ہو رکھنا درست نہیں۔

بودی رکھنا

بعض لوگ کسی بزرگ کے نام پہ بچوں کے ناک، کان چھدواتے اور بالی اور بلاق پہناتے ہیں۔ پاؤں میں گھنگرو یا گلے میں ناڑو وغیرہ ڈالتے ہیں۔ یہ سب لغو اور غیر اسلامی رسوم ہیں۔ اس طرح بعض لوگ منت کے طور پر سر پر بودی رکھتے ہیں اس بارہ میں استفسار پہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

"ناجائز ہے ایسا نہیں چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۱۶)

سالگرہ منانا

"بچوں کی تاریخ پیدائش پر ہر سال سالگرہ منانے کی رسم بھی عام ہوتی جا رہی ہے۔ یہ رسم مغرب کی تقلید کا نتیجہ ہے۔ اسلامی شریعت میں اس کی کوئی سند نہیں ملتی۔ اس موقعہ پر بیجا اسراف ہوتا ہے، دعوتیں ہوتی ہیں اور تحائف دیئے جاتے ہیں جو نمائش کا رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ اس بدعت سے اجتناب ہونا چاہیئے۔

متبنّٰی بنانا

بعض لوگ جن کے ہاں اولاد نہیں ہوتی، وہ کسی دوسرے کے بیٹے کو اپنا بیٹا بنا لیتے ہیں اور جو بیٹوں کی طرح ان کی جائیداد کا وارث ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بارہ میں فرمایا:-

"یہ فعل شرعاً حرام ہے شریعت اسلام کے مطابق دوسرے کے بیٹے کو اپنا بیٹا بنانا قطعاً حرام ہے۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۴۳۰)

شادی بیاہ سے متعلق رسوم

غیر قوم میں ناطہ

بعض لوگ دوسری قوم میں ناطہ کرنا معیوب سمجھتے ہیں۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

"ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریقہ ہے جو احکام شریعت کے بالکل برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں یہ دیکھنا چاہیئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے۔ اور کسی ایسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں۔ صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ یعنی تم میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ تر بزرگ وہی ہے جو زیادہ تر پرہیزگار ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۶)

غیر کفو میں نکاح

ایک دوست کا سوال پیش ہوا کہ ایک احمدی اپنی لڑکی غیر کفو کے ایک احمدی کے ہاں دینا چاہتا ہے۔ حالانکہ اپنی کفو میں رشتہ موجود ہے۔ اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا

"کہ اگر حسب مراد رشتہ ملے تو اپنی کفو میں کرنا بہ نسبت غیر کفو کے بہتر ہے۔ لیکن یہ امر ایسا نہیں ہے کہ بطور فرض کے ہو۔ ہر ایک شخص ایسے معاملات میں اپنی مصلحت اور اپنی اولاد کی بہتری کو خوب سمجھ سکتا ہے۔ اگر کفو میں وہ کسی کو اس لائق نہیں دیکھتا تو دوسری جگہ دینے میں حرج نہیں۔ اور ایسے شخص کو مجبور کرنا کہ وہ بہر حال اپنی کفو میں لڑکی دیوے جائز نہیں ہے۔"

(بدر ۱۱ اپریل ۱۹۰۷ء)

بدلہ کا رشتہ

بدلہ کی شادی کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"اسلام نے اس قسم کی شادی کو ناپسند کیا ہے کہ ایک شخص اپنی لڑکی دوسرے شخص کے لڑکے کو اس شرط پر دے کہ اس کے بدلہ میں وہ بھی اپنی لڑکی اس کے لڑکے کو دے۔ لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر طرفین کے فیصلے الگ الگ اوقات میں ہوئے ہوں۔ اور ایک دوسرے کو لڑکی دینے کی شرط پر نہ ہوئے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔"

(الفضل ۱۵ جنوری ۱۹۱۸ء)

سیدزادی سے نکاح

ایک شخص نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں سوال پیش کیا کہ غیر سید کو سیدانی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے نکاح کے واسطے جو محرمات بیان کئے ہیں۔ ان میں یہ کہیں نہیں لکھا کہ مومن کے واسطے سیدزادی حرام ہے۔ علاوہ ازیں نکاح کے واسطے طیبات کو تلاش کرنا چاہیئے۔ اور اس لحاظ سے سیدزادی کا ہونا بشرطیکہ تقویٰ و طہارت کے لوازمات اس میں ہوں افضل ہے۔"

(بدر ۱۴ فروری ۱۹۰۷ء)

نمائشی مہر

بعض لوگ جھوٹے وقار نمود و نمائش کی خاطر بڑے بڑے مہر باندھتے ہیں۔ اس بارہ میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"یاد رکھیں کہ مہر دینے کے لئے ہوتا ہے۔ اسلام اس قسم کی نمائش کو جو دھوکا کا موجب ہو۔ ہرگز جائز نہیں رکھتا۔ پس جو لوگ صرف دوسروں کو دکھانے کے لئے بڑے سے بڑے مہر باندھتے ہیں اور ادا نہیں کرتے، وہ گناہ گار ہیں۔ اور جو اپنی حیثیت سے کم باندھتے ہیں وہ بھی گناہ گار ہیں۔ صحابہؓ کے طرز عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پہلے ہی ادا کر دیتے تھے۔ پس ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ ہاں اگر کوئی ایک دفعہ سارا نہ ادا کر سکے۔ تو کچھ مدت میں ادا کر دے۔ لیکن ادا ضرور کرے۔"

(الفضل ۵ جنوری ۱۹۱۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرعی مہر

شرعی مہر کی مقدار کی بابت حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"نکاح آرام۔ راحت سکینت اور تقویٰ اللہ کے حصول کے لئے کیا جاتا ہے۔ مگر آجکل مسلمانوں نے رسومات اور بدعات سے اسے دکھ کا موجب بنا لیا ہے بڑے بڑے امراء ۳۲ روپے مہر مقرر کرتے ہیں اور اس کا نام شرعی مہر رکھتے ہیں حالانکہ یہ اُن کے لئے غیر شرعی ہے۔ اور غرباء کئی کئی ہزار مہر مقرر کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ ان کے لئے گناہ ہے۔"

(الفضل ۱۷ مئی ۱۹۱۶ء)

مہر کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا مشورہ

فرماتے ہیں:۔

"میں نے مہر کا تعین چھ ماہ سے ایک سال تک کی آمد کی ہے۔ یعنی مجھ سے اگر کوئی مہر کے متعلق مشورہ کرے تو میں یہ مشورہ دیا کرتا ہوں کہ اپنی ۶ ماہ کی آمد سے ایک سال تک کی آمد بطور مہر مقرر کردو۔ اور یہ مشورہ میرا اس امر پر مبنی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے الوصیت کے قوانین میں دسویں حصہ کی شرط رکھوائی ہے گویا اسے بڑی قربانی قرار دیا ہے۔ اسی بنا پر میرا خیال ہے کہ اپنی آمدنی کا دسواں حصہ اپنی اخراجات کو پورے کرتے ہوئے مخصوص کر دینا معمولی قربانی نہیں بلکہ ایسی قربانی ہے کہ جس کے بدلے میں ایک شخص کو جنت کا وعدہ دیا گیا ہے اس حساب سے ایک سال کی آمد جو گویا متواتر دس سال کی آمد کا دسواں حصہ ہوتا ہے۔ بیوی کے مہر میں مقرر کر دینا مہر کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے کافی ہے۔ بلکہ میرے نزدیک انتہائی حد ہے۔"

(الفضل ۱۲ دسمبر ۱۹۲۰ء)

مہر بخشوانا

ایک دوست نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا کہ حضور ایک عورت اپنا مہر نہیں بخشتی۔

آپ نے فرمایا:۔

"یہ عورت کا حق ہے اُسے دینا چاہیئے۔ اول تو نکاح کے وقت ہی ادا کرے ورنہ بعد ازاں ادا کر دینا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲۹۱)

لڑکی والوں کی طرف سے زیور کا مطالبہ

اس بارہ میں حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

"شریعت نے صرف مہر مقرر کیا ہے اس کے علاوہ لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے اور لڑکی بیچنے کے سوا اس کے اور کوئی معنے میری سمجھ میں نہیں آتے یہ خاوند کا کام ہے کہ اپنی بیوی کے لئے جو تحائف مناسب سمجھے لائے . . . . . وہ کیا تحفہ ہے جو مجبور کرکے اور یہ کہکر کہ اگر یہ چیزیں نہ دوگے تو لڑکی نہیں دی جائے گی۔ وصول کیا جائے۔ یہ تحفہ نہیں بلکہ جرمانہ ہوگا۔

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۳۱ء)

جہیز کا مطالبہ

آجکل یہ رجحان بڑھ رہا ہے کہ تعلیم یافتہ لڑکے بھاری جہیز کی خواہش کرتے ہیں اور لڑکی والوں سے موٹر یا سکوٹر اور اس قسم کی قیمتی اشیاء کا مطالبہ کرتے ہیں یہ ناپسندیدہ اور غیر اسلامی طریق ہے اور معاشرہ میں خرابیاں پیدا کرنے کا باعث ہو رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس رجحان کو ختم کیا جائے۔

حضرت مصلح موعودؓ اسبارہ میں فرماتے ہیں:۔

"ہندوؤں کے پاس رہنے سے مسلمانوں پر یہ اثر پڑا ہے کہ انہوں نے اپنی اسلامی سادگی جو نکاح میں تھی قربان کردی ہے نکاح کے لئے کسی روپے کی ضرورت نہیں مہر عورت کا حق ہے جو مرد کی حیثیت پر ہے وہ بہرحال دینا ہے۔ باقی جو سوال لڑکی والوں کی طرف سے لڑکے والوں سے ہوتا ہے۔ کیا زیور کپڑا دوگے اور اسی طرح لڑکے والوں کی طرف سے یہ کہ کیا لڑکی کو دوگے۔ بہت بُرا ہی مخش اور ذلیل طریق ہے"۔ (الفضل ۱۷ فروری ۱۹۲۱ء)

نیز فرمایا:۔

"جس چیز کو شریعت نے مقرر کیا ہے وہ یہی ہے کہ مرد عورت کو کچھ دے عورت اپنے ساتھ کچھ لائے یہ ضروری نہیں۔ اور اگر کوئی اس کے لئے مجبور کرتا ہے تو وہ سخت غلطی کرتا ہے۔ ہاں اگر اس کے والدین خوشی سے کچھ دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ ضروری نہیں" (الفضل ۴ اپریل ۱۹۲۳ء)

جہیز کی نمائش

جہیز دکھانا بہت بُری رسم ہے اس کا دوسروں پر بُرا اثر پڑتا ہے اسبارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"لڑکیاں جب اپنی سہیلیوں کے جہیز وغیرہ کو دیکھتی ہیں تو پھر وہ بھی اپنے والدین سے ایسی ہی اشیاء لینا چاہتی ہیں اور اس طرح کی نمائش گویا جذبات کو صدمہ پہنچانے والی چیز بن جاتی ہے۔ جو کچھ بھی دیا جائے۔ بکسوں میں بند کرکے دیا جائے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۲ء)

پھر ایک اور موقعہ پر حضور نے فرمایا:۔

"لوگوں میں رواج ہے کہ جہیز وغیرہ دکھاتے ہیں اس رسم کو چھوڑنا چاہیئے جب لوگ دکھاتے ہیں تو دوسرے پوچھتے ہیں جب دکھانے کی رسم بند ہوگی تو لوگ پوچھنے سے بھی ہٹ جائیں گے۔ ہمیشہ اسباب پر جانیکی نظر ہونی چاہیئے کہ ہمارے دین پر ہمارے اخلاق پر اس معاملہ کا کیا اثر پڑیگا

(الفضل ۷ فروری ۱۹۲۳ء)

ناچ گانا، بینڈ باجے اور آتشبازی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "ہماری قوم میں ایک یہ بھی بدرسم ہے کہ شادیوں میں صد ہا روپیہ فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا۔ اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلانا اور رنڈی بھڑوؤں ڈوم ڈھاریوں کو دینا حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع ہو جاتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ سو اس کے علاوہ شرع شریف میں تو صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۲)

ایک شادی کے موقع پر غلطی سے گانا اور ناچ کی شکایت پر حضرت مصلح موعودؓ نے احباب کو بلا کر فرمایا۔

"اپنے بیوی بچوں کو اچھی طرح سمجھا دیں کہ آئندہ کسی گھر میں ایسا طریق اختیار کیا گیا تو جماعت کے مردوں اور عورتوں کو ہدایت کی جائیگی کہ وہ ایسے لوگوں کی شادیوں میں شریک نہ ہوا کریں

(الفضل ۱۷ اپریل [illegible])

پاکیزہ اشعار

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"بیاہ شادی کے موقع پر پاکیزہ اشعار عورتیں پڑھ سکتی ہیں۔ پڑھنے والی مستاجرہ نہ ہوں تو کوئی حرج نہیں"۔

نیز فرمایا:۔

"عورتوں کا عورتوں میں دف کے ساتھ پاکیزہ گانا بھی منع نہیں ہے"

(الفضل ۴ جون ۱۹۳۰ء)

مٹھائی تقسیم کرنا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایسا ہی اگر کوئی شخص نسبت اور ناطہ پر شکر وغیرہ اسلئے تقسیم کرتا ہے کہ وہ ناطہ پکا ہو جائے۔ تو گناہ نہیں لیکن اگر یہ خیال نہ ہو۔ بلکہ اس سے مقصد اپنی شہرت اور شیخی ہو تو پھر یہ جائز نہیں ہوتے"۔ (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۵۲)

مہندی کی رسم

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

"شادی کے موقع پر مہندی اور اس کے ساتھ متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر اسلامی ہیں۔ ہماری جماعت کو اس سے بچنا چاہیئے"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۲ء)

سہرا باندھنا

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

"یہ تو آدمی کو گھوڑا بنانے والی بات ہے۔ دراصل یہ رسم ہندوؤں سے مسلمانوں میں آئی ہے۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیئے"۔

نیز فرمایا:۔

"سہرے کا طریق بدعت ہے"

(الفضل ۴ جنوری ۱۹۲۹ء)

رخصتانہ کا طریق

یہ پابندی کہ لڑکے والے لڑکی کے مکان پر جا کر ہی لڑکی کو لائیں ضروری نہیں ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ اسبارہ میں فرماتے ہیں:۔

"یہ بات دونوں طرح ثابت ہے لڑکے والے بھی جا کر لڑکی کو لے آتے ہیں اور ایسا بھی ثابت ہے کہ خود لڑکی والے لڑکے کے گھر لڑکی پہنچا دیتے ہیں۔ بلکہ میرا مطالعہ تو یہ ہے کہ کثرت سے اسکی مثالیں ملتی ہیں کہ خود لڑکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دانے لڑکے والوں کے گھر لڑکی کو لے آئے"

(الفضل ۱۸؍اپریل ۱۹۳۰ء)

رخصتانہ کے وقت لڑکی کا رونا پسندیدہ نہیں

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں

"ہندوستان میں یہ مرض بہت زیادہ ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کا تعلق اہل ہنود سے ہے۔ اور اہل ہنود میں بیاہ شادی کے موقعہ پر ایسی رسمیں پائی جاتی ہیں کہ ان کی وجہ سے شادی تماشہ بن جاتی ہے۔۔۔ مثلاً رخصتانگی کے وقت لڑکی خواہ کتنی ہی خوش ہو رونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔"

(الفضل ۱۸؍اپریل ۱۹۲۳ء)

گالیاں دینا

شادی کے موقع پر فحش کلمات کہنا اور گالیاں دینا نہایت قبیح رسم ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ اس بارہ میں فرماتے ہیں:-

"حکم ہے کہ تقویٰ سے کام لو۔ مگر سنا ہے کہ لوگ خصوصاً عورتیں اس موقعہ پر گالیاں دیتی اور فحش گیت گاتی ہیں جس سے دل پر زنگ لگتا ہے۔"

(الفضل ۱۷؍فروری ۱۹۲۱ء)

لڑکی والوں کی طرف سے دعوت

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں

"لڑکی والوں کی طرف سے دعوت جہاں تک میں نے غور کیا ہے ایک تکلیف دہ چیز ہے۔ لیکن اگر لڑکی والے بغیر دعوت کے آنے والوں کو کچھ کھلا دیں تو یہ ہرگز بدعت نہیں۔ ہاں اگر یہ کہا جائے کہ جو نہیں کھلاتا غلطی کرتا ہے تو یہ ضرور بدعت ہے۔"

(الفضل ۱۸؍اپریل ۱۹۳۰ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس بارہ میں جماعت کے لئے ہدایت یہ ہے کہ لڑکی والے زیادہ سے زیادہ موسم کے اعتبار سے صرف چائے کی پیالی یا پانی پیش کر سکتے ہیں۔ کھانے کی کوئی چیز ساتھ نہ ہو۔

دولہا سے لاگ وصول کرنا

حضرت مصلح موعودؓ سے پوچھا گیا کہ حجام، ماشکی، خاکروب وغیرہ ملازم لوگ جو ماہوار تنخواہ لے کر کام کرتے ہیں شادی کے موقع پر ان کو لاگ دئے جاتے ہیں۔ حضور نے جواب میں فرمایا

"نوکروں کو کچھ دینا برا نہیں۔ خوشی کے موقع پر یہ لوگ ضرور طالب ہوتے ہیں اور ایک حد تک مستحق بھی۔ ہاں حق پانے سے لے کر دینا رسم میں داخل ہے۔ اور ایک حد تک کمینگی میں داخل ہے۔"

(الفضل ۱۵؍اگست ۱۹۱۵ء)

تنبول ڈالنا

ایک رسم تنبول یعنی نیندرہ ڈالنا ہے۔ اگر نیت یہ ہے کہ میرے ہاں شادی کے موقع پر مجھے بھی نیندرہ ملے گا تو یہ جائز نہیں ہے۔ اور اگر غرض یہ ہے کہ امداد کی جائے تو جائز ہے۔

بیوہ کو نکاح سے روکنا

ہندو معاشرہ کے زیر اثر بعض لوگ بیواؤں کو نکاح سے روکتے ہیں حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

"اس بد رسم کو مٹا دینا چاہیئے کہ بیوہ عورت کو ساری عمر بغیر خاوند کے جبراً رکھا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲۹)

رہبانیت اختیار کرنا

رہبانیت کو اسلام نے جائز قرار نہیں دیا۔ لیکن اس کے باوجود کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو فقراء کو جو بظاہر دنیا کو تیاگ دینے کے مدعی ہیں۔ تعظیم کی نگہ سے دیکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارہ میں فرماتے ہیں۔

"انسان کا کمال بھی یہی ہے کہ دنیوی کاروبار میں بھی مصروفیت رکھے اور پھر خدا کو بھی نہ بھولے۔ وہ ٹٹو کس کام کا ہے جو ہر وقت بوجھ لادنے سے بیٹھ جاتا ہے اور جب خالی ہو تو خوب چلتا ہے وہ قابل تعریف نہیں وہ فقیر جو دنیوی کاموں سے گھبرا کر گوشہ نشین بن جاتا ہے وہ ایک کمزوری دکھلاتا ہے۔ اسلام میں رہبانیت نہیں ہم کبھی نہیں کہتے کہ عورتوں کو اور بال بچوں کو ترک کر دو اور دنیوی کاروبار کو چھوڑ دو۔"

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲۰)

حلالہ

ایک ناپاک رسم حلالہ نکلوانے کی ہے بعض مسلمان اس کو جائز قرار دیتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارہ میں فرماتے ہیں:-

"قرآن مجید کی رو سے جب تین طلاق دے دی جاویں تو پہلا خاوند اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ کسی اور کے نکاح میں آوے اور پھر وہ دوسرا خاوند بلا عمد اسے طلاق دیدے۔ اگر وہ عمداً اس لئے طلاق دے گا کہ اپنے پہلے خاوند سے نکاح کر لیوے تو یہ حرام ہوگا کیونکہ اسی کا نام حلالہ ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۲۹۳)

موت فوت کے متعلق رسوم

جزع فزع کی ممانعت

کسی عزیز کی وفات پر اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ انسان انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے اور راضی برضا ہو کر صبر دکھائے خاوند کی وفات پر عورت چار ماہ دس دن تک اسباب زینت استعمال نہ کرے میت پر اونچی آواز سے رونا اور بین کرنا منع ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارہ میں فرماتے ہیں:-

"ماتم کی حالت میں جزع فزع اور نوحہ یعنی سیاپا کرنا اور چیخیں مار کر رونا اور بے صبری کے کلمات منہ پر لانا یہ سب باتیں ایسی ہیں کہ جن کے کرنے سے ایمان کے جانے کا اندیشہ ہے اور یہ سب رسمیں ہندوؤں سے لی گئی ہیں۔۔۔ اگر رونا ہو تو صرف آنکھوں سے آنسو بہانا جائز ہے اور جو اس سے زیادہ ہے وہ شیطان سے ہے"

نیز فرمایا:-

"برابر ایک سال تک سوگ رکھنا اور نئی نئی عورتوں کے آنے کے وقت یا بعض خاص دنوں میں سیاپا کرنا۔۔۔ اور پھر برابر ایک برس تک بعض چیزوں کا پکانا چھوڑ دینا اس عذر سے کہ ہمارے گھر میں یا ہماری برادری میں ماتم ہو گیا ہے یہ سب ناپاک رسمیں اور گناہ کی باتیں ہیں"

پھر فرماتے ہیں:-

"اپنی شیخی اور بڑائی جتلانے کے لئے مردہ روپیہ کا پلاؤ اور زردہ پکا کر برادری وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے اس غرض سے کہ تا لوگ واہ واہ کریں۔۔۔ سو یہ سب شیطانی طریق ہیں۔ جن سے توبہ کرنا لازم ہے۔"

(ملفوظات پنجم صفحہ ۲۱۲-۲۱۳)

فاتحہ خوانی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے سوال پیش ہوا کہ کسی کے مرنے کے بعد چند روز لوگ ایک جگہ جمع رہتے اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں جو دعائے مغفرت ہے اس میں کیا مضائقہ ہے۔ فرمایا:-

"ہمارا مذہب تو یہی ہے کہ اس رسم کی کچھ ضرورت نہیں ناجائز ہے۔ جو جنازہ میں شامل نہ ہو سکیں وہ اپنے طور پر دعا کریں۔ یا جنازہ غائب پڑھ دیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۷)

ایک اور مقام پر فرمایا:-

"یہ درست نہیں بدعت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں کہ اس طرح صف بچھا کر بیٹھتے اور فاتحہ خوانی کرتے تھے۔"

(اخبار بدر ۱۶؍مارچ ۱۹۰۶ء
ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۹)

قل خوانی

اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قل خوانی (جو مرنے والے کی وفات پر تیسرے دن کی جاتی ہے) کی کوئی اصل شریعت میں نہیں ہے۔۔۔ ہمیں تعجب ہے کہ یہ لوگ ایسی باتوں پر امید کیسے باندھ لیتے ہیں۔ دین تو ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا ہے اس میں ان باتوں کا نام تک نہیں۔ صحابہ کرام بھی فوت ہوئے۔ کیا کسی کے قل پڑھے گئے؟ صدہا سال کے بعد اور بدعتوں کی طرح یہ بھی ایک بدعت نکل آئی ہوئی ہے"

(اخبار بدر ۱۹۰۷ء
ملفوظات ششم صفحہ ۲۹)

چہلم

مرنے کے بعد چالیسویں دن چہلم کی مجلس منعقد کی جاتی ہے اور مرنے والے کے نام پر کھانا پکا کر تقسیم کیا جاتا ہے اس رسم کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یہ رسم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی سنت سے باہر ہے۔"

(اخبار بدر ۱۴؍فروری ۱۹۰۷ء)

ختم قرآن

میت کو ثواب پہنچانے کی خاطر قرآن مجید پڑھنے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"مردہ پر قرآن ختم کرنے کا کوئی ثبوت نہیں۔ صرف دعا اور صدقہ میت کو پہنچتا ہے۔" (بدر ۱۴؍مارچ ۱۹۰۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیز فرمایا:۔
"قرآن شریف جس طرز سے حلقہ باندھ کر پڑھتے ہیں۔ یہ سنت سے ثابت نہیں ملاں لوگوں نے اپنی آمد کے لئے یہ رسمیں جاری کی ہیں۔"
(الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۷ء)

مُردوں کو ثواب پہنچانے کی خاطر کھانا پکانا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص سید عبد القادر جیلانیؒ کی روح کو ثواب پہنچانے کی خاطر کھانا پکا کر کھلا دے تو کیا جائز ہے؟ آپ نے فرمایا:۔
"طعام کا ثواب مُردوں کو پہنچتا ہے گزشتہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی خاطر اگر طعام پکا کر کھلایا جائے تو یہ جائز ہے لیکن ہر ایک امر نیت پر موقوف ہے اگر کوئی شخص اس طرح کے کھانے کے واسطے کوئی خاص تاریخ مقرر کرے اور ایسا کھانا کھلانے کو اپنے لئے قاضی الحاجات خیال کرے تو یہ ایک بُت ہے اور ایسے کھانے کا لینا دینا سب حرام ہے اور شرک میں داخل ہے"
(بدر ۱۵ اگست ۱۹۰۷ء)

اسقاط کی رسم

ایک رسم اسقاط کی ہے میّت کو دفنانے کے بعد دائرہ کی صورت میں چند لوگ بیٹھ جاتے ہیں امام صاحب قرآن مجید پڑھ کر دوسرے صاحب کے ہاتھ میں تھما دیتے ہیں۔ اور وہ اسے اگلے صاحب کو دے دیتے ہیں اس طرح قرآن مجید ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جاتا اور چکر کھاتا ہے۔ اور بالآخر پڑھنے کا ثواب میت کو بخش دیا جاتا ہے اور سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس طریقے سے میت کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:
"بالکل بدعت ہے اور ہرگز اس کے واسطے کوئی ثبوت سنت اور حدیث سے ظاہر نہیں ہو سکتا۔" (بدر ۱۴ فروری ۱۹۰۷ء)
اور پھر فرمایا:۔
"یہ اصل میں قرآن شریف کی بے ادبی ہے" (ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۹)

قبر پر پھول چڑھانا

حضرت خلیفۃ المسیح اول سے کسی نے دریافت کیا کہ کیا میّت کی روح کو خوش کرنے کی نیت سے قبر پہ پھول چڑھانا جائز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ:۔
"اس سے میّت کی روح کو کوئی خوشی نہیں ہو سکتی اور یہ ناجائز ہے اس کا کوئی اثر قرآن و حدیث سے ثابت نہیں۔ اس کے بدعت اور لغو ہونے میں کوئی شک نہیں۔" (بدر ۱۲ اگست ۱۹۰۹ء)

قبر پہ چراغ جلانا

بعض لوگ بزرگوں کے مزار پر چراغ جلاتے ہیں یہ مشرکانہ بدعت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے حضرت ابن عباس سے روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ
(ترمذی و ابوداؤد)

یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی اور ان پر جو قبروں پہ مسجدیں بناتے ہیں اور ان پر جو قبروں پہ چراغ جلاتے ہیں۔

نذر و نیاز کیلئے قبرستان جانا

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ۔
"نذر و نیاز کے لئے قبروں پر جانا اور وہاں جا کر منتیں مانگنا درست نہیں ہاں وہاں جا کر عبرت سیکھے اور اپنی موت کو یاد کرے تو جائز ہے۔" ملفوظات جلد ۵ ص ۴۳۳

قبر پرستی

قبر پرستی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔
"یہ کس قدر بیہودگی ہے اور بے دینی ہے کہ آج مسلمان قبروں پہ جا کر ان سے مرادیں مانگتے ہیں اور ان کی پوجا کرتے ہیں۔ اگر قبروں سے کچھ مل سکتا تو اس کے لئے سب سے پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قبروں سے مانگتے۔"
(ملفوظات جلد ۶ ص ۲۷۳)

پیر پرستی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور ایک شخص نے سجدہ کرنا چاہا تو آپ نے اس کا سر اٹھا کر فرمایا:۔
"یہ طریق جائز نہیں السلام علیکم کہنا اور مصافحہ کرنا چاہیئے۔"
(ملفوظات جلد ۹ ص ۲۷۴)

پکی قبر اور قبہ بنانا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے قبر پکی بنانے کے بارے میں پوچھا گیا فرمایا:۔
"نمود اور دکھلاوے کے واسطے پکی قبریں اور نقش و نگار اور گنبد بنانا حرام ہے۔"
(فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۹۲)
نیز فرمایا:۔
"قبروں کے پختہ بنانے کی ممانعت ہے البتہ اگر میّت کو محفوظ رکھنے کی نیت سے ہو تو حرج نہیں ہے۔ یعنی ایسی جگہ جہاں سیلاب وغیرہ کا اندیشہ ہو اور اس میں بھی تکلفات جائز نہیں ہیں۔"
(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۴۳۳)
حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں
"یادگار کے خیال سے قبہ بنانے کا بھی میں قائل نہیں یہی خیال ہے جس سے آگے شرک پیدا ہوتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار پر جو قبہ بنایا گیا ہے وہ بھی دشمنوں سے قبر کو محفوظ کرنے کے لئے ہے۔ نہ مزار کی عزت و شان کے لئے۔" (الفضل ۷ مارچ ۱۹۴۲ء)

عرس منانا

ہمارے ملک میں خانقاہوں پہ عرس منائے جاتے ہیں۔ ایسے موقعوں پہ بہت سی مشرکانہ باتیں ہوتی ہیں۔ قبروں کے طواف کئے جاتے ہیں۔ ان پر غلاف چڑھائے جاتے ہیں۔ اور قبروں کو بوسے دیئے جاتے ہیں۔ ناچ اور قوالیاں ہوتی ہیں۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔
"شریعت تو اسی بات کا نام ہے کہ جو کچھ آنحضرت نے دیا ہے اسے لے لے اور جس بات سے منع کیا ہے اس سے ہٹے۔ اب اس وقت قبروں کا طواف کرتے ہیں۔ ان کو مسجد بنایا ہوا ہے۔ عرس وغیرہ ایسے جلسے نہ منہاج نبوت ہے نہ طریق سنت ہے۔"
(ملفوظات جلد ۵ ص ۱۶۵)

بارہ وفات

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا:۔
"ایسے عرس میں خواہ نبی کریمؐ کا ہی ہو بدعت نظر آتی ہے ..... حضرت مرزا صاحب مغفور (مراد حضرت مسیح موعودؑ ناقل) نے کبھی بارہ وفات کا جلسہ اپنے گھر میں ہرگز نہیں کیا۔ غرض میں اپنی زندگی میں چند دنوں کے لئے بدعات کو گوارا نہیں کرسکتا اور ایسے امور میں بدعات کے خطرناک زہروں سے بچنے کا لحاظ رکھو۔" (بدر ۲۱/۲۸ فروری ۱۹۱۳ء)

متفرق رسوم

شعبان کا حلوا۔ ایک رسم یہ ہے کہ شعبان کے مہینہ کا حلوا تقسیم کرتے ہیں اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: "یہ رسوم حلوا وغیرہ سب بدعات ہیں" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۶)

غیر اللہ کو پکارنا۔ غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔ "دعاؤں کو سننے والا اور قدرت رکھنے والا خدا ہی ہے اس کو یقین کرنا ہی اسلام ہے جو اس کو چھوڑتا ہے وہ اسلام کو چھوڑتا ہے۔ پھر کس قدر قابل شرم یہ امر ہے کہ 'یا شیخ عبد القادر جیلانی' تو کہتے ہیں 'یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم' 'یا ابوبکر' 'یا عمر' نہیں کہتے البتہ 'یا علی' کہنے والے بھائی موجود ہیں۔ یہ شرک ہے کہ ایک تخصیص بلا وجہ کی جاوے جب خدا کے سوا کسی چیز کی محبت بڑھ جاتی ہے تو پھر انسان صمٌّ بکمٌ ہو جاتا ہے جو اسلام کے خلاف ہے تو پھر مسلمان کیا رہا؟ تعجب کی بات ہے کہ جن لوگوں کو یہ خدا کا حصہ دار بناتے ہیں خود ان کو بھی یہ مقام توحید ہی کے ماننے سے ملا تھا۔ اگر وہ بھی ایسے 'یا' کہنے والے ہوتے تو ان کو یہ مقام ہرگز نہ ملتا بلکہ انہوں نے خدا تعالےٰ کی اطاعت اختیار کی تب یہ رتبہ ان کو ملا۔ یہ لوگ عیسائیوں کی طرح ایک قسم کا شرک کرتے ہیں۔" (الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء)

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"میں دیکھتا ہوں کہ آج کل لوگ جس طرح نماز پڑھتے ہیں وہ محض ٹکریں مارنا ہے ان کی نماز میں اس قدر بھی رقت اور لذت نہیں ہوتی جس قدر نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا میں ظاہر کرتے ہیں۔ کاش کہ یہ لوگ دعائیں نماز ہی میں کرتے شاید ان کی نمازوں میں حضور اور لذت پیدا ہو جاتی۔ اس لئے میں حکماً آپ کو کہتا ہوں کہ سردست آپ بالکل نماز کے بعد دعا نہ کریں اور وہ لذت اور حضور جو دعا کے لئے رکھا ہے دعاؤں کو نماز میں کرنے سے پیدا کریں میرا مطلب یہ نہیں کہ نماز کے بعد دعا کرنا منع ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب تک نماز میں کافی لذت اور حضور پیدا نہ ہو نماز کے بعد دعا کرنے میں نماز کی لذت کو مت گنواؤ ہاں جب یہ حضور پیدا ہو جاوے تو کوئی حرج نہیں"
(ملفوظات جلد ۸ ص ۳۴۵)

اوراد و وظائف

بعض لوگ خود ساختہ اوراد و وظائف پہ بڑا وقت صرف کرتے ہیں اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرف شروع ہو جاتا ہے بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآن شریف کے تدبر میں لگاوے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے" (ملفوظات جلد پنجم ص ۲۶۶)

تسبیح پھیرنا

بعض لوگ اٹھتے بیٹھتے تسبیح ہاتھ میں لئے منکے پھیرتے رہتے ہیں۔ اس سے ریاء پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس طریق کو پسند نہیں فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:-

"تسبیح کرنے والے کا اصل مقصود گنتی ہوتا ہے اور وہ اس گنتی کو پورا کرنا چاہتا ہے اب تم خود سمجھ سکتے ہو کہ یا تو وہ گنتی پوری کرے اور یا توجہ کرے اور یہ صاف بات ہے کہ گنتی کو پورا کرنے کی فکر کرنے والا سچی توبہ کر ہی نہیں سکتا ہے انبیاء علیہم السلام اور کاملین لوگ جن کو اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذوق ہوتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے عشق میں فنا شدہ ہوتے ہیں انہوں نے گنتی نہیں کی اور نہ اس کی ضرورت سمجھی۔" (ملفوظات جلد ہفتم ص۱۸)

قضاء عمری

بعض لوگ سال بھر نمازوں کا التزام نہیں رکھتے۔ اور چھوڑی ہوئی نمازوں کے بدلے رمضان شریف کے آخری جمعہ میں قضاء عمری ادا کرتے ہیں اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"جو شخص عمداً سال بھر اس لئے نماز کو ترک کرتا ہے کہ قضاء عمری والے دن ادا کر لوں گا تو وہ گنہگار ہے اور جو شخص نادم ہو کر توبہ کرتا ہے اور اس نیت سے پڑھتا ہے کہ آئندہ نماز ترک نہ کروں گا تو اس کے لئے حرج نہیں۔" (ملفوظات جلد ۵ ص۳۶۶)

احتیاطی نماز پڑھنا

بعض لوگ جمعہ کی نماز کے بعد ظہر کی نماز بھی بطور احتیاط پڑھتے ہیں اس نماز کا نام انہوں نے "احتیاطی" رکھا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"یہ غلطی ہے اور اس طرح سے کوئی نماز بھی نہیں ہوتی کیونکہ نیت میں اس امر کا تعین ہونا ضروری ہے کہ میں فلاں نماز ادا کرتا ہوں اور جب نیت میں شک ہو تو پھر وہ نماز کیا ہوئی۔" (ملفوظات جلد ۶ ص۱۲۹)

ایک رکعت میں ختم قرآن

بعض قاری ایک رکعت میں قرآن مجید کے ختم کو بڑا کمال سمجھتے ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے متعلق فرمایا:-

"یہ گناہ ہے اور ان لوگوں کی لاف زنی ہے جیسے دنیا کے پیشے والے اپنے پیشے پر فخر کرتے ہیں ویسے ہی یہ بھی کرتے ہیں۔ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) نے اس طریق کو اختیار نہ کیا حالانکہ آپ چاہتے تو کر سکتے تھے۔ مگر آپ نے چھوٹی چھوٹی سورتوں پر اکتفا کی۔" (ملفوظات جلد سوم ص۳)

مولود خوانی

مولود خوانی کے بارہ میں ایک سوال پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تذکرہ بہت عمدہ ہے بلکہ احادیث سے ثابت ہے کہ انبیاء اور اولیاء کی یاد سے رحمت نازل ہوتی ہے اور خود خدا نے بھی انبیاء کے تذکرہ کی ترغیب دی ہے لیکن اس کے ساتھ ایسی بدعات مل جاویں جن سے توحید میں خلل واقع ہو تو وہ جائز نہیں۔" (ملفوظات جلد ۵ ص۲۱۱)

نیز فرمایا:-

"مولود کے وقت کھڑا ہونا جائز نہیں۔ ان اندھوں کو اس بات کا علم ہی کب ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلعم کی روح آ گئی ہے ... اور کہاں لکھا ہے کہ روح آتی ہے ولا تقف ما لیس لک بہ علم۔" (ملفوظات جلد ۵ ص۲۱۲)

تعویذ گنڈے

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر تحریری طور پر بعض حاجات پیش کیں۔ حضور نے فرمایا۔ اچھا ہم دعا کریں گے۔ اس شخص نے حیرت سے پوچھا حضور کوئی تعویذ نہیں کیا کرتے۔ حضور نے فرمایا:-

"تعویذ گنڈے کرنا ہمارا کام نہیں ہمارا تو صرف اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے۔" (ملفوظات جلد ۱۰ ص...)

معاوضہ پر امامت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی جو روپیہ کے لئے نماز پڑھتا ہے اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ نماز تو خدا کے لئے ہے۔۔۔۔ ایک امام جو محض لالچ کے لئے نماز پڑھتا ہے میرے نزدیک خواہ وہ کوئی ہو احمدی ہو یا غیر احمدی اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ امام متقی ہونا چاہیئے۔"

"بعض لوگ رمضان میں ایک حافظ مقرر کر لیتے ہیں اور اس کی تنخواہ بھی ٹھہرا لیتے ہیں یہ درست نہیں ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی شخص نیک نیتی اور خلاص سے اس کی خدمت کرے تو یہ جائز ہے۔" (الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء)

عاشورہ اور محرم کی رسوم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ محرم پر جو لوگ تابوت بناتے اور محفل کرتے ہیں اس میں شامل ہونا کیسا ہے؟ حضور نے فرمایا "گناہ ہے۔" (ملفوظات جلد ۹ ص۲۲۶)

حضور سے پوچھا گیا دسویں محرم کو جو شربت اور چاول وغیرہ تقسیم کرتے ہیں اگر یہ للہ بہ نیت ایصال ثواب ہو تو اس کے متعلق حضور کا کیا ارشاد ہے؟ فرمایا:

"ایسے کاموں کے لیے دن اور وقت مقرر کر دینا ایک رسم و بدعت ہے اور آہستہ آہستہ ایسی رسمیں شرک کی طرف لے جاتی ہیں پس اس سے پرہیز کرنا چاہیئے کیونکہ ایسی رسوں کا انجام اچھا نہیں۔ ابتداء میں اس خیال سے ہو مگر اب تو اس نے شرک اور غیر اللہ کے نام کا رنگ اختیار کر لیا ہے اس لئے ہم اسے ناجائز قرار دیتے ہیں جب تک ایسی رسوم کا قلع قمع نہ ہو عقائد باطلہ دور نہیں ہوتے" (ملفوظات جلد نہم ص۲۱۴)

حدّہ نکالنا

یہ ایک رسم ہے۔ مویشیوں کو وبائی امراض سے بچانے کے لئے قرآن مجید کے نیچے سے گزار دیتے ہیں یہ نامناسب ہے۔ قرآن مجید روحانی بیماریوں کے لئے شفا ہے نہ کہ ایسی اغراض کے لئے۔

توشہ خواجہ خضر

فصل کو آفات سے بچانے کے لئے بعض علاقوں میں خواجہ خضر کے نام کا توشہ دیا جاتا ہے۔ یہ نیاز بھی مشرکانہ رسم ہے غیر اللہ سے مدد مانگنا اور اس کے نام کی نیاز دینا توحید کے منافی ہے اسی طرح پر بی بی فاطمہ کی نیاز، جمن شاہ کی منی "پکا دینا"۔ ختم خواجگان، پیر حلیم "پکانا" اور بزرگوں کے نام کا "روٹ" پکا دینا ایسی سب رسمیں مشرکانہ ہیں مسلمانوں کو ان سے بچنا چاہیئے۔

رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ دو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے اشتہار بغرض تبلیغ و انذار میں تحریر فرماتے ہیں:-

"آج ہم کھول کر بلند آواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین اسلام کی راہ اختیار کی جائے اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں۔"

دعائے مغفرت

مکرم میاں محمد ابراہیم مرحوم نے یکم مارچ ۱۹۷۳ء سے دو ہفتہ کے لئے وقف کیا تھا۔ ان کی خدمت میں وقف کی اطلاع بھجوائی گئی۔ قرآن کی جماعت کے صدر صاحب نے لکھا کہ مرحوم ۸ فروری کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے وقف کو قبول فرمائے آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری پھوپھی زاد بہن اہلیہ محمد اصغر صاحب انگلستان میں بیمار ہیں۔ احباب و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں ان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (لطیف احمد اقبال گجرات)

قائدین خدام الاحمدیہ۔ بجٹ۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کر کے ارسال کر دیں (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پر شوکت و پر جلال اشتہارات کا مجموعہ

یعنی

مجموعہ اشتہارات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اول و دوم طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں۔ ہدیہ فی جلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی ایک جلد بھی جلد طبع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ آرڈر رجسٹرڈ کروالیں۔ ملنے کا پتہ:

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۲۸۱

شفائے اپھارہ جاندروں کا شدید جان لیوا اپھارہ منٹوں میں غائب کرنے والی مجرب دوا۔ قیمت ۵ پیسے درجن/۳ روپے

داغ دھبے کیل چھائیاں غائب کر دینے کی مجرب دوا

چھایار

نیلین ۱ ماہ کورس ۹/- روپے

بیور الشفا ٹانک

شدید جسمانی و دماغی کمزوری کا دور کر کے انسان کو صحت بخش بحالی کر دیتا ہے

اکسیر دوا ... تو جوان بنا دیتا ہے ۳/- ڈاک سے ۵۰/۴

شاہ ہومیو پیتھک سٹور احمد نگر ... ربوہ

بیاضِ نورالدین

یہ طبی کتاب حکیم نور الدین بھیروی خلیفۃ المسیح اول طبیب شاہی ریاست جموں و کشمیر کی تصنیف ہے آخر میں آپ کے معمولات بھی درج ہیں۔ اس بلند پایہ کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ صفحات ۲۸۰ کاغذ سفید چکنا مرتبہ مفتی فضل الرحمن صاحب قیمت ہر دو حصہ یکجا مجلد سنہری ۱۳/- علاوہ محصول ڈاک منگوانے کا پتہ: شوکت بک ڈپو نند ابلیک گجرات

مرض اٹھرا کا شافی علاج جوب مفید اٹھرا قیمت چھصد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳ گول بازار کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۰۵۴

دانت اچھے صحت اچھی

دانتوں اور مسوڑھوں کا معائنہ و مشورہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ ڈینٹل کلینک ربوہ فون ۹۶ و ۱۰۷

سرگودھا اور گوجرانوالہ کے درمیان سفر کیلئے ہمیشہ

کراؤن بس سروس

کی آرام دہ تیز رفتار بسوں پر سفر کیجئے۔

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

یونائیٹڈ ایکسپریس سرگودھا

کی آرام دہ بسوں پر سفر کریں

ایک قدم اور آگے

شہزین

مرض اٹھرا کیلئے مفید اور موثر ترین کامیاب دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ــــ ٹنڈو محمد خان ــــ گوجرانوالہ

مرغیاں اور چوزے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

چوزوں کے ریٹ

ایک سو چوزوں سے پانچصد تک	۳۰۰/- روپے سینکڑہ
پانچصد سے ایک ہزار تک	۲۷۵/- "
ایک ہزار سے زائد	۲۰۰/- "
مکس چوزے یک روزہ	۱۵۰/- "
مرغ چوزے یک روزہ	۵۰/- "

مینیجر

تریاق اٹھرا

اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس بیس روپے

نورِ نظر

اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک

رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہئیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہئیے۔ (سالانہ چندہ ۵ روپے)

خونی و بادی

بواسیر PILES

جناب ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب منڈی وار برٹن ضلع شیخوپورہ خاکسار نے اپنی پریکٹس میں بواسیر کے چھ مریضوں کو پائلز کیور استعمال کرایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام مریضوں کو مکمل آرام ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ ڈینٹل کلینک ربوہ فون ۹۶ و ۱۰۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ سالانہ چندہ صرف ۲ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

گمشدگی رسید بک

احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ مجلس انصار اللہ کی ایک رسید بک نمبر ۱۸۹۳ مکرم زعیم صاحب انصار اللہ لٹھیانوالہ سے گم ہو گئی ہے۔ براہ کرم مذکورہ بالا رسید بک پر کسی قسم کے چندہ جات کی ادائیگی نہ کی جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ۲۰ مارچ تک چندہ مرکز میں پہنچا دیں

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جرمولین رجسٹرڈ قیمت ۱/- نئی پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر ہے ہر دوافروش سے خریدیں۔ حمید دواخانہ عبداللہ پور لائل پور

"لازمی چندہ جات ... بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ دسمبر کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ آٹھ مہینے ختم ہو چکے ہیں اس لئے بجٹ کا دو تہائی دسمبر کے آخر تک جمع ہو جانا چاہئے۔ یہ خطبہ ۱۹ دسمبر کے الفضل میں شائع ہوا تھا۔ وقت بہت کم تھا اس کے باوجود جماعتوں نے کوشش کی۔ کچھ ایسی جماعتیں ہیں جنہوں نے نہ صرف بجٹ کا دو تہائی بلکہ سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ کئی ایسی جماعتیں ہیں جنہوں نے خدا کے فضل سے لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) کا دو تہائی ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے کاموں میں بے حد برکت دے۔ آمین۔ لیکن بہت سی جماعتیں اب تک ایسی ہیں جن کی لازمی چندہ جات کی وصولی بہت کم ہے ان میں شہری جماعتیں بھی ہیں۔ ان جماعتوں کے عہدیداروں کو آئندہ چار مہینے میں بہت زیادہ محنت بہت زیادہ مستعدی اور رات دن ایک کر کے انتھک کوشش کرنی ہوگی۔ تاکہ نیکی میں مسابقت کی اس دوڑ میں قربانی پیش کرنے والی جماعتوں کے ہم دوش رہ سکیں اور لازمی چندہ جات کا بجٹ سو فیصدی پورا کر سکیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی خطبہ میں فرمایا۔

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں وہ بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

نیز فرمایا:۔

"لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں اور لازمی چندے ہیں" (الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۷۲ء)

(ناظر بیت المال آمد)

آل ربوہ مقابلہ حسنِ قرأت

الجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ کے زیر اہتمام ۲۰ امان (۲۰ مارچ کو) آل ربوہ مقابلہ حسن قرأت ۴ ۱/۲ بجے شام جامعہ احمدیہ ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس مقابلہ کی شرائط درج ذیل ہوں گی۔

۱۔ ربوہ کے ہر دوست مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔
۲۔ مقابلہ کا ایک ہی معیار ہوگا۔
۳۔ سورۃ الصف کی پہلی چھ آیات اس مقابلہ کے لئے منتخب کی گئی ہیں ان کے علاوہ کوئی اور حصہ قرآن پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔
۴۔ تلاوت زبانی ہوگی۔ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔
۵۔ اول دوم کے علاوہ ایک انعام حوصلہ افزائی کا بھی دیا جائے گا۔
۶۔ مقابلہ میں شامل ہونے والوں کے لئے نام لکھوانے کی آخری تاریخ ۱۹ امان ہے۔ یہ نام خاکسار کو مقررہ تاریخ تک کسی بھی وقت لکھوائے جا سکتے ہیں۔

(الامین الجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

وقفِ جدید اور انصار اللہ کا فرض

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے وقف جدید کی تحریک جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔"

خوش قسمت ہیں وہ انصار جو اس الٰہی تحریک کی کامیابی میں جانفشانی سے ہاتھ بٹاتے ہیں۔ قائدین و زعماء انصار اللہ اپنے حلقہ جات میں پورے طور پر جائزہ لیں کہ کوئی فرد واحد بھی اس مقدس تحریک میں شمولیت سے محروم نہ رہے اور وعدہ جات کی ادائیگی بروقت ادا ہو جائے۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کو گلے میں کئی ماہ سے تکلیف ہے ڈاکٹر کی ہدایت کے ماتحت گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل ہو چکا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (مرزا فتح دین نائب ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۷ مارچ۔ قومی اسمبلی نے آئینی بل کی چار اور دفعات منظور کر لیں ان کا صدر مملکت کے انتخاب حلف عہدے کی مدت اور صدر کے عہدے کی شرائط سے تعلق ہے یہ دفعات آئینی بل کے تیسرے "وفاق" کا آغاز ہیں۔ آئینی بل کی دفعات ۴۴-۴۵-اور ۴۶ اور ۴۷ میں سے دفعہ ۴۵ کسی بحث کے بغیر منظور کر لی گئی۔ اس میں کوئی ترمیم نہیں کی گئی۔ اس دفعہ کا تعلق صدر کے حلف اٹھانے سے ہے۔ ان دفعات میں حزب اختلاف کی طرف سے جس قدر ترامیم پیش کی گئیں ایوان نے بھاری اکثریت سے انہیں مسترد کر دیا۔

لندن ۱۷ مارچ۔ برطانیہ کے ایک بین الاقوامی ادارہ کے جائزہ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کو امریکی ہتھیار ملنے کے باوجود اسلحہ میں بھارت کی برتری ختم نہیں ہوگی۔ جائزے کے مطابق اس وقت بھارت کے پاس بارہ سو بڑے ٹینک ہیں۔ جب کہ پاکستان کے پاس اس قسم کے ٹینکوں کی تعداد صرف ساڑھے چار سو ہے ان کے علاوہ بھارت کے پاس تین سو چھوٹے ٹینک ہیں جب کہ پاکستان کے پاس اس قسم کے ٹینک صرف ۲۲۰ ہیں یہ ٹینک عموماً دیکھ بھال کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ انہیں باقاعدہ جنگ میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ بھارتی بحریہ پاکستان سے تین گنا ہے۔ بھارتی بحریہ ۹۲ ہزار افراد پر مشتمل ہے اس کے مقابلہ میں پاک بحریہ ۲۷ ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ بھارت کے پاس ستر ۵۰ اور پاکستان کے پاس بارہ لڑاکا طیاروں کے سکواڈرن ہیں جب کہ بھارت میں بمبار طیاروں کے دو اور پاکستان میں بمبار طیاروں کا صرف ایک سکواڈرن ہے۔

راولپنڈی ۱۷ مارچ۔ مصر کے وزیر خارجہ محمد حسن الزیات نے صدر ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس ملاقات میں عالمی صورت حال بالخصوص برصغیر جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فریقین کے درمیان مذاکرات انتہائی برادرانہ اور خوشگوار ماحول میں ہوئے۔

اسلام آباد ۱۷ مارچ۔ صدر نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے تحت بلوچستان میں گورنر راج کی میعاد میں ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے

تہران ۱۷ مارچ۔ روس کے وزیر اعظم کوسیگن نے اصفہان میں روس کی مالی اور فنی امداد سے تعمیر کئے جانے والے فولاد کے کارخانے کا افتتاح کیا۔ آئندہ دس سال کی مدت میں یہ کارخانہ سالانہ پچاس لاکھ ٹن فولادی سامان تیار کرے گا جن میں بھاری گارڈر، پائپ لائنیں اور ریل کی پٹڑیاں بھی شامل ہیں۔

اسلام آباد ۱۷ مارچ۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے ساحل مکران کے قریب روس کی مچھلی پکڑنے والی کشتیوں کی سرگرمیوں کے نتیجہ میں پاکستان کے مچھیروں کو ہونے والے شدید مالی نقصان اور پاکستان کی ماہی گیری کی صنعت کو درپیش مسائل کے سوال پر حکومت روس سے رابطہ قائم کر رکھا ہے اس مسئلہ پر دونوں حکومتوں کے مابین بات چیت ہوئی ہے لیکن ابھی تک روس کی طرف سے قطعی جواب موصول نہیں ہو سکا ہے بہرحال یہ معاملہ زیر غور ہے اس سوال کے جواب میں کہ کیا پاکستان اپنی علاقائی آبی حدود (جو بارہ میل پر مشتمل ہیں) کو وسیع کرے گا۔ سرکاری ذرائع نے کہا کہ حکومت اس معاملہ پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔

ولادت

میرے بھائی امان اللہ صاحب مکینک ابن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب باجوہ دار العلوم غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے بابرکت عمر عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(احسان اللہ باجوہ۔ ربوہ)

دانت مت نکلوائیے

جناب راجہ شیر علی صاحب سلطان پورہ روڈ احاطہ ملک بشو لاہور۔

"میری بیوی ۸ سال سے پائیوریا اور کیریز (دانتوں کا گھن) کے خطرناک مرض میں مبتلا تھی۔ اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز کھلائی گئی جس سے بہت آرام ہے میں اپنے تجربے سے کہتا ہوں کہ ان ادویات کی موجودگی میں دانت کی بیماریوں کو لاعلاج کہنا بالکل غلط ہے"

ڈسٹری بیوٹر کیو ہومیو پیتھک رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل ربوہ فون ۴۶ ، ۲۰۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴